ابتدائیہ

از:۔۔۔حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی حفظہ اللہ

العلم نور علم ''نور'' ہے،علم ایک ایسی لافانی ''روشنی'' ہے جو بلاتفریق مذہب وملت سب کو یکساں فیضیاب کرتی ہے،علم انسان کو دیگر مخلوقات سے ممتاز کرتا ہے،علم کے بغیر انسان بالکل ''جسم بے روح'' کی مانند ہے یہی وجہ ہے کہ خالق کائنات جل شانہ نے معلم کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پہلے ''اِقْرَأ'' کا حکم فرمایا۔اس سے علم کی اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:''طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم ومسلمة'' مرد وعورت سبھی کے لئے حصول علم لازمی ہے،حصول علم کے لئے عمر کی کبھی کوئی قید نہیں رہی ''اطلبوا العلم من المهد الی اللحد'' اور نہ ہی اس کے لئے زمین کی دوریاں کوئی رکاوٹ ہیں ''اطلبوا العلم ولو بالصین'' علم دنیا کی واحد ایسی شئی ہے جو زمان ومکان سے بالاتر ہو کر ہر دور اور ہر گوشے میں اپنی عظمت وبرتری کا لوہا منواتی رہی ہے،

نہ زمان کی پیچیدگیاں اس کی ضرورت پر اثر انداز ہوسکیں نہ مکان کی صعوبتیں اس کی اہمیت کو گھٹا سکیں، نہ رنگ و نسل کا اختلاف اس کی ترقیات کی راہ میں حائل ہوسکا نہ مذہب و مسلک کی نیرنگیاں اس کے وسعت پذیر دائرے کو محدود کرسکیں۔ غرض کہ علم روز افزوں شاہراہ ترقی پر گامزن ہے اور دنیا کو حیرت و استعجاب میں ڈال دینے والی نت نئی تحقیقات و انکشافات کو جنم دے رہا ہے۔

علم کو اپنے عروج و ارتقاء کے لئے مختلف نشیب و فراز بھرے ادوار و انقلابات کا سامنا رہا چنانچہ ایک دور وہ تھا جب تعلیم و تعلم کے لئے باقاعدہ کوئی نظم و نسق نہ تھا حاملان علم و فضل طالبان علم و فن کو انفرادی طور پر زیور علم و فن سے آراستہ کرنے کی جدو جہد کرتے طالبان علم اپنی علمی سیرابی کے لئے ہفتوں، مہینوں بلکہ برسوں میں پرخار وادیوں کا دشوار گزار سفر طے کر کے کسی صاحب علم و فضل کی بارگاہ میں حاضر ہوتے لیکن کثرت ہجوم کے سبب انھیں کما حقہ علمی تشنہ کامی نہیں حاصل ہوتی ۔ پھر رفتہ رفتہ ایک دور وہ آیا جب انسان کو باقاعدہ طور پر علم و فن سے آراستہ کرنے کی اجتماعی تدبیریں ہونے لگیں اور اس کے لئے محدود وسائل و ذرائع کے ساتھ کچھ تعلیمی ادارے بھی معرض وجود میں آئے اس سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ تشنگان علم و فن کو اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے ایک مستقل مرکز مل گیا۔اس طرح پر مزید تعلیم گاہوں کا قیام عمل میں آتا گیا اور اب چشم فلک دیکھ رہا ہے کہ آج نوع انسانی کو تعلیمی زیور سے آراستہ کرنے کے لئے دنیا میں بے شمار کلیات و جامعات معرض وجود میں ہیں۔

انھیں اداروں میں سے ایک ”جامعۃ الرضا“ ہے جسے والد گرامی سیدی وسندی حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی مدظلہ لعالی نے ۲۴/صفر المظفر ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۹/مئی ۲۰۰۰ء کی تاریخ ، بروز پیر سر زمین بریلی شریف میں قائم فرمایا جو ۱۰۰/بیگھہ وسیع وعریض آراضی پر پھیلا اپنے عظیم منصوبوں کے ساتھ فرزندان توحید ورسالت کو قال اللہ وقال الرسول (جل وعلا وصلی اللہ علیہ وسلم) کا ملکوتی جام پلا رہا ہے کل تک جو زمین بنجر وویران تھی آج شب و روز قرآن و احادیث کے لاہوتی نغموں سے گونج رہی ہے ، ۲۳/باصلاحیت اساتذہ کرام کی فرض شناس ٹیم اپنی محنت ولگن اور انتھک کوششوں کے ذریعہ قوم وملت کے تقریباً ۷۰۰/نونہالوں کو زیور علم وفن سے آراستہ کرنے میں مصروف عمل ہے۔

جامعہ نے ایک مختصر سے عرصے میں عوام وخواص کے دلوں پر جو شہرت ومقبولیت کا جھنڈا گاڑا ہے ہم اپنے سبھی کرم فرماؤں کے ممنون ومشکور ہیں خصوصاً اہل سنت کے علمائے کرام ومشائخ عظام کے جنھوں نے اپنے مفید مشوروں اور اپنی پر اثر دعاؤں سے ہمیں نوازا، اور ”امام احمد رضا ٹرسٹ“ کے جملہ ٹرسٹی حضرات کے جنھوں نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیا نیز تمام سنی مسلمانوں کے جن کے پرخلوص تعاون نے ہمارے حوصلوں کو پست نہیں ہونے دیا، مولائے کریم ان سبھی کرم فرماؤں کو ان کے اس خلوص کا اجر جزیل عطا فرمائے اور ہماری اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے اور مزید جامعہ کے ذریعہ خدمت دین متین کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

تعارف

امام احمد رضا ٹرسٹ

جامعۃ الرضا ''امام احمد رضا ٹرسٹ'' کے زیر اہتمام اپنی تعمیری اور تعلیمی منزلیں نہایت ہی کامیابی کے ساتھ طے کر رہا ہے، جامعۃ الرضا میں تعلیم و تعمیر کے علاوہ طلبہ کے قیام وطعام کا انتظام وانصرام ٹرسٹ ہی کرتا ہے۔

امام احمد رضا ٹرسٹ کے ممبران و ذمہ داران میں اہل سنّت کے مایہ ناز علمائے کرام، ملک وملت کے نامور دانشوروں کے علاوہ قوم کے مخلصین و دردمندوں کا ایک ذی شعور طبقہ شامل ہے ۔یہ ممبران و ذمہ داران وقتاً فوقتاً جامعہ کی جملہ کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ باہم مشورہ کے بعد آئندہ کے تعمیری و تعلیمی منصوبوں کی تکمیل کے لئے لائحہ عمل مرتب کرتے ہیں۔

امام احمد رضا ٹرسٹ کی سالانہ میٹنگ عموماً ''عرس رضوی'' کے حسین موقع پر ٢٤/ صفر المظفر کو جامعہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوتی ہے جس میں ٹرسٹ کے جملہ ممبران لازمی طور پر شریک ہوتے ہیں اسی میٹنگ میں سالانہ آمد وخرچ کا گوشوارہ اورآنے والے سال کے لئے بجٹ پیش کیا جاتا ہے نیز منصوبوں کے مطابق تکمیل پانے والے مرحلے کا تعین کیا جاتا ہے۔

تقریب تاسیس

۲٤/صفر المظفر ۱٤۲۱ھ بمطابق ۲۹/مئی ۲۰۰۰ء کی تاریخ ،پیر کا مبارک و مسعود، دن، عرس رضوی کا پر بہار موقع اور سہ پہر دن کی سعادت مند ساعت تھی جب آبروئے مرکز حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی دام ظلہ العالی نے اپنے دست حق پرست سے ملک کے نامور علمائے کرام و مشائخ عظام کے زیر سایہ ہزاروں محبان مرکز اور عقیدت مندوں کی موجودگی میں ''گنبد رضا'' محلہ سوداگران سے تقریباً ۷/کلومیٹر دور مرکز نگر ،نزد سی بی گنج بریلی شریف میں خواب مفتی اعظم کی تعبیر ''مرکز الدراسات الاسلامیۃ جامعۃ الرضا'' کا سنگ بنیاد رکھا اور دیکھتے ہی دیکھتے سرزمین بریلی شریف پر دین وسنّیت کا ایک پرشکوہ تعلیمی قلعہ معرض وجود میں آگیا جس کے ذریعہ مستقبل قریب میں برپا ہونے والے تعلیمی انقلاب کی دھمک آج ہی سے محسوس کی جانے لگی ہے۔

بفضلہ تعالیٰ ''جامعۃ الرضا'' اس وقت حضور تاج الشریعہ کی بافیض سرپرستی وسربراہی اور شہزادۂ گرامی حضرت مولانا محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی مدظلہما کی عمدہ نظامت میں اپنے کامیاب تعلیمی سفر کا چوتھا سال مکمل کرنے کے بعد اب پانچویں سال کا آغاز کر رہا ہے فی الوقت جامعہ کے کلیۃ التحفیظ والتجوید میں حفظ ، تجوید و قرأت اور کلیۃ الشریعہ میں جماعت اعدادیہ، اولیٰ، ثانیہ، ثالثہ ،رابعہ، خامسہ، سادسہ، سابعہ اور افتاء کی تعلیم کا اعلیٰ نظم ونسق ہے۔

تعارف جامعہ

ہندوستان کے صوبہ اترپردیش میں واقع شہر ''بریلی'' کو تقریباً پونے دوسوسالوں سے

اب تک مسلسل اسلامیان ہند کی ملّی ومذہبی رہنمائی کا اہم فریضہ انجام دینے کا شرف حاصل ہے، جب بھی ملت اسلامیہ کی طرف کفر والحاد اور ضلالت وگمراہی کے طوفان نے رخ کیا، اس نے اپنے علم وعرفان اور عشق وایمان کی سرمدی توانائیوں سے اس کارخ موڑ کر ملت کے ایمان واسلام کی پاسبانی کی ہے۔

دین وملت کی مسلسل خدمات اور وقت کی اسی نباضی اور جرأت مندانہ اقدامات سے متاثر ہو کر متحدہ ہندوستان نے بیک زبان ''مرکز اہل سنّت بریلی شریف'' کا نعرہ بلند کیا کیوں کہ اس مرکز کی رگوں میں ''امام احمد رضا'' کا علم وعرفان خون بن کر دوڑ رہا ہے، جنھوں نے نہایت ہی خلوص وللّٰہیت کے ساتھ سواد اعظم اہل سنّت وجماعت کی کامل رہنمائی کا بیڑا اٹھایا جن کی دس نسلوں نے ملت کے ایمان واسلام کی مسلسل حفاظت وصیانت کی اور آج بھی یہ سلسلہ زرّیں ''حضور تاج الشریعہ'' کے ذریعہ جاری ہے جو اس مرکز کے دوام مرکزیت کا ضامن ہے۔

عرصہ دراز سے مخیران اہل سنّت اور ارباب عقیدت مرکز میں ایک ایسے ادارے کی ضرورت شدت سے محسوس کر رہے تھے جو ہمہ جہت ہونے کے ساتھ ساتھ مرکز کے شایان شان بھی ہو جس میں فرزندان توحید ورسالت کی تعلیم وتربیت اسلامی انداز فکر کے مطابق ہوتا کہ ایک طرف وہ اسلامی شعور وآگہی سے بہرہ ور ہوں تو دوسری طرف دنیاوی پیچ وخم کو شرعی نقطۂ نظر سے سلجھانے کی صلاحیت کے بھی حامل ہوں۔

مرکز کے وفادار ومخلص احباب نے اپنی اس دیرینہ خواہش کا اظہار تاجدار اہلسنّت

حضور مفتیٔ اعظم ہند قدس سرہ کی بارگاہ میں کیا جس سے آپ متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور مرکز میں مرکز کے شایان شان ایک دینی قلعہ کی تعمیر کے لئے زمین کی فراہمی، نقشہ وماڈل کی تیاری اور دیگر ضروریات کے لئے بنفس نفیس کوشاں ہوئے مگر آپ کی حیات ظاہری نے وفا نہ کی اور اس طرح یہ عظیم دینی تعلیمی قلعہ تعمیر ہوتے ہوتے رہ گیا۔

لیکن عقیدتمندان مفتیٔ اعظم اور جاں نثاران مرکز اہلسنّت نے ہمت نہ ہاری، حضور مفتیٔ اعظم ہند کے اس خواب کی یاد دہانی کراتے ہوئے جانشین مفتیٔ اعظم کی بارگاہ میں اپنا عریضہ پیش کیا اور مصر ہوئے کہ مفتیٔ اعظم کا یہ خواب حضور کے ہاتھوں شرمندہ تعبیر ہو جاتا جس کی مرکز کو اشد ضرورت ہے، چنانچہ اس عظیم ذمہ داری کی انجام دہی کے لئے آپ نے حامی بھر لی، شاید اللہ رب العزت نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کا یہ خواب آپ کے سچے جانشین حضور تاج الشریعہ ہی کے ہاتھوں شرمندۂ تعبیر ہونا مقدر فرما دیا تھا۔

کلیات جامعہ

”مرکز الدراسات الاسلامیۃ جامعۃ الرضا“ کثیر کلیات وشعبہ جات پر مشتمل ایک ”انقلاب آفریں“ تعلیمی وتربیتی، اسلامی ادارہ ہے، جس میں کئی کلیات ہیں اور ہر کلیہ کم وبیش چار چار، پانچ پانچ شعبوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ جامعہ میں کئی شعبے ایسے بھی ہیں جو اپنے دائرے اور وسعت کے اعتبار سے مختلف حصوں میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔ کلیات وشعبہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

كلية الشريعه: جامعه کا کلیۃ الشریعہ دو شعبوں پر مشتمل ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆قسم درس النظامی جامعہ کے شعبہ درس نظامی میں مندرجہ ذیل کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔

درجات	کورس کا نام	مساوی	مدت
اعدادیہ اول	ششم	چھٹی	ایک سال
اعدادیہ دوم	ہفتم	ساتویں	ایک سال
اولی	ہشتم	آٹھویں	ایک سال
ثانیہ، ثالثہ	مولویت سال اول، مولویت سال دوم	ہائی اسکول	دو سال
رابعہ، خامسہ	عالمیت سال اول، عالمیت سال دوم	انٹرمیڈیٹ	دو سال
سادسہ، سابعہ، ثامنہ	فضیلت سال اول، فضیلت سال دوم	بی اے	تین سال

جامعہ کے شعبہ تخصص میں مندرجہ ذیل کورسز پڑھائے جاتے ہیں:۔

کورس کا نام	مساوی	مدت
تخصص فی الفقہ	ایم اے	دو سال
تخصص فی التفسیر	ایم اے	دو سال
تخصص فی الحدیث	ایم اے	دو سال
تخصص فی الادب	ایم اے	دو سال
تقابل ادیان	ایم اے	دو سال

فقہی ڈپلومہ		ایک سال

معادلات

اراکین جامعہ اسناد جامعہ کو ملک و بیرون ملک کی مختلف یونیورسٹیوں مثلاً لکھنؤ یونیورسٹی، ہمدرد یونیورسٹی دہلی، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ، مگدھ یونیورسٹی گیا، پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، دہلی یونیورسٹی دہلی ، بہار یونیورسٹی مظفر پور، میسور یونیورسٹی میسور، بنارس ہندو یونیورسٹی بنارس، مولانا آزاد اردو یونیورسٹی حیدرآباد، روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی ، جامعہ ازہر مصر، بغداد یونیورسٹی، کویت یونیورسٹی، مدینہ یونیورسٹی وغیرہ سے منظور کرانے کی جدو جہد کر رہے ہیں۔

۲۰۰۲ء میں ممبئی آمد پر صدام یونیورسٹی عراق کے شیخ الجامعہ سے حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری بریلوی مدظلہ العالی کی اس سلسلے میں گفتگو بھی ہوئی تھی لیکن سقوط عراق کی حالیہ صورت حال کے پیش نظر کارروائی آگے نہیں بڑھ سکی، عنقریب ہی وہاں سے معادلہ کی عملی کارروائی بھی مکمل کر لی جائے گی۔

مژدہ جانفزا: جامعہ ازہر مصر سے معادلہ

جملہ احباب اہلسنّت خصوصاً طلبائے دین وملت کے لئے یہ عظیم خوشخبری ہے کہ جامعۃ الرضا نے کامیابی کے ساتھ اپنا تعلیمی سفر طے کرتے ہوئے ملک اور بیرون ملک کے جامعات سے اپنی اسناد کے معادلات میں پیش رفت شروع کر دی ہے، بفضلہ تعالیٰ اس سال جامعہ کا معادلہ ”جامعہ ازہر مصر“ سے ہوگیا، اب جامعہ کے طلبہ وہاں کلیہ میں داخلہ کے مجاز ہوں

گے۔اس کے ساتھ ہی ملک کی دیگر یونیورسٹیوں سے معادلے کے لئے کاغذی کارروائیاں مکمل کی جارہی ہیں، عنقریب ہی اس سلسلے میں جامعہ کا وفد ان اداروں کے ذمہ داران سے مل کر ضروری کاغذات سونپے گا۔

دیگر شعبہ جات

شعبہ کمپیوٹر سائنس: اس شعبہ میں جامعہ کے سبھی طلبہ کو عہد حاضر کے مزاج کے مطابق کمپیوٹر سائنس کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے۔عنقریب جامعہ میں پڑھائے جارہے کمپیوٹر کورسز کو کسی یونیورسٹی سے منظور کرا لیا جائے گا یہاں طلبہ کو جاوا، ایچ ٹی ایم ایل، فوکس پرو، وی بی اور ریکل جیسے اہم کمپیوٹر لینگویجز بھی سکھائے جاتے ہیں جن کے لئے پروفیشنل ادارے طلبہ سے 25000 / 30000 ہزار روپۓ تک وصول کرتے ہیں۔

شعبہ علوم عصریہ: اس شعبہ میں عصری تقاضے کو مدنظر رکھتے ہوئے طلبہ کو انگریزی، ہندی اور حساب کے علاوہ سائنس، جنرل نالج، جغرافیہ، فلکیات اور سماجیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

غزالی دار التصنیف: اس شعبہ میں باشعور طلبہ کو تصنیف وتالیف کی تربیت دی جاتی ہے اور جید علمائے کرام کی سرپرستی میں عصری تقاضوں کے مطابق مختلف موضوعات پر مضامین ومقالات اور ایمان واسلام کو سنوارنے والے اصلاحی کتابچے لکھے/لکھوائے جاتے ہیں نیز بدعقیدگی کے طوفان میں ''فانوس'' بن کر ''شمع ایمانی'' کی حفاظت کرنے والی عام فہم کتابیں ترتیب وتصنیف وتالیف کی/کرائی جاتی ہیں۔

مرکزی دارالافتاء: مرکزی دارالافتاء کے مفتیان کرام ملک وبیرون ملک کے مسلمانوں کوشعبہائے زندگی کے کسی بھی موڑ پر درپیش مسائل سے متعلق استفتوں کے مدلل ومحقق اورشافی جوابات فقہ حنفی کی روشنی میں دیتے ہیں۔ یہاں آنے والے استفتوں کی تعداد بیک وقت پانچ سو تک پہنچ جاتی ہے۔

مرکزی دارالقضاء: یہاں اسلامی قوانین کے ماہراوراصول دین پرگہری نظر رکھنے والے عصری حالات سے باخبر مفتیان کرام ملک وبیرون ملک کے مسلمانوں کے عائلی وغیرعائلی نزاعی معاملات اسلامی شریعت کی روشنی میں فیصل کرتے ہیں۔

مرکزی رویت ہلال کمیٹی: صاحب بصیرت علمائے کرام ومفتیان عظام اورذمہ داران اہل سنّت حضورتاج الشریعہ مدظلہ العالی کی سرپرستی میں ہرماہ بالخصوص عیدین،شعبان المعظم اور رمضان المبارک کے ہلال کی رویت/ عدم رویت کااعلان کرتے ہیں تاکہ امت مسلمہ انتشارو اختلاف کاشکارنہ ہو۔

اسناد

سندتحفیظ القرآن: یہ سندقرآن کریم کاحفظ مکمل کرنے کے بعددی جاتی ہے۔

سندقرأت حفص: یہ سندقرأت بروایت حفص کادوسالہ کورس مکمل کرنے کے بعددی جاتی ہے۔۔

سندقرأت سبعہ: یہ سندقرأت سبعہ کادوسالہ کورس مکمل کرنے کے بعددی جاتی ہے۔

سندمولویت: یہ سند درس نظامی کی جماعت رابعہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندعالمیت: یہ سند درس نظامی کی جماعت سادسہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندفضلیت: یہ سند درس نظامی کی جماعت ثامنہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندتخصص فی الفقہ: یہ سندفقہ واصول افتاء کادو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعددی جاتی ہے۔

سندتخصص فی التفسیر: یہ سندتفسیر واصول تفسیر کادو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندتخصص فی الحدیث: یہ سند حدیث واصول حدیث کادو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندتخصص فی الادب: یہ سندعربی زبان وادب میں مہارت کادو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

سندتقابل ادیان: یہ سند مذاہب عالم پر اسلامی فوقیت ثابت کرنے کادو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

فقہی ڈپلومہ: یہ سند دنیوی علوم کے حامل طلبہ کو اسلامی عقائد اور فقہی مسائل پر مشتمل ایک سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

اعزازات و انعامات

طلبہ میں مسابقاتی ومقابلاتی جذبہ بیدار کرنے کے لئے مختلف مواقع پر توصیفی ،ترغیبی اور توسیعی ’’انعامات و اعزازات‘‘ بشکل ’’ایوارڈس، کتب اور وظائف‘‘ دیئے جاتے ہیں تفصیل حسب ذیل ہے۔

ایوارڈس

پیغمبر اسلام ایوارڈ: سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’پیغمبر اسلام ایوارڈ‘‘ دیا جاتا ہے۔

غوث اعظم ایوارڈ: سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’غوث اعظم ایوارڈ‘‘ دیا جاتا ہے۔

غریب نواز ایوارڈ: سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پرسوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’غریب نواز ایوارڈ‘‘ دیا جاتا ہے۔

امام احمد رضا ایوارڈ: سالانہ امتحان میں شعبہ جاتی سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’امام احمد رضا ایوارڈ‘‘ دیا جاتا ہے۔

حجۃ الاسلام ایوارڈ: سالانہ امتحان میں شعبہ جاتی سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم

کو ’’حجۃ الاسلام ایوارڈ‘‘ دیا جاتا ہے۔

مفتیِٔ اعظم ایوارڈ: سالانہ امتحان میں شعبہ جاتی سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو مفتیِٔ اعظم ایوارڈ ہند دیا جاتا ہے۔

تقسیم کتب

۱۔ ششماہی امتحان میں جامعہ سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’اعلیٰ حضرت قدس سرہ‘‘ کی کوئی ۵/ کتابیں یا علمائے اہلسنّت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہے۔

۲۔ ششماہی امتحان میں جامعہ سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف ’’حضور مفتیِٔ اعظم ہند‘‘ سے کوئی ۵/ کتابیں یا علمائے اہلسنّت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

۳۔ ششماہی امتحان میں جامعہ سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف ’’حضور تاج الشریعہ‘‘ سے کوئی ۵/ کتابیں یا علمائے اہلسنّت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

۱۔ ششماہی امتحان میں شعبہ جاتی سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو ’’اعلیٰ حضرت قدس سرہ‘‘ کی کوئی ۳/ کتابیں بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

۲۔ ششماہی امتحان میں شعبہ جاتی سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف ’’حضور مفتیِٔ اعظم ہند‘‘ سے کوئی ۳/ کتابیں بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

۳۔ششماہی امتحان میں شعبہ جاتی سطح پرسوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کوتصانیف ''حضورتاج الشریعہ'' سے کوئی ۳/کتابیں بطورترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

طلبہ کی ثقافتی سرگرمیاں

بزم ازہری: طلبہ میں تقریری وتحریری ذوق وشوق پیدا کرنے کے لئے ہر جمعرات کو بعد نماز مغرب منتخب اساتذہ کرام کی زیرنگرانی ''بزم ازہری'' پانچ گروپوں میں منعقد ہوتی ہے، جس میں طلبہ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں میں بول چال کی مشق علاوہ تقریری مہارت حاصل کرتے ہیں۔

اللجنة العربية: اللجنة العربية کے تحت جامعہ کے ماہرین ادب عربی، اردو، فارسی اورانگریزی زبانوں میں طلبہ کے اندرچھپی تحریری، ادبی اورصحافتی صلاحیت ابھارتے اور نکھارتے ہیں، نیزطلبائے جامعہ مذکورہ چاروں زبانوں میں بالترتیب ''المسيرة النظالية، رہنما ،فردوس، رضاٹائمز'' ناموں سے جداریہ نکالتے ہیں۔

مباحثہ ومحادثہ: سال میں وقتاًفوقتاًمقررہ موضوعات پرانعامی مباحثہ ومحادثہ ااورمسابقہ کا انعقاد ہوتا ہے۔جس میں علمائے اہلسنّت میں سے کوئی معتبرشخصیت مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود ہوتی ہےاورتقریب کے اختتام پرانھیں کے مقدس ہاتھوں طلبہ کوانعامات دیئے جاتے ہیں۔

آئی ٹی: اس میں طلباء کو دورحاضر کی ضرورت کے مطابق جدیدٹکنالوجی مثلاناکمپیوٹر سافٹویر اور ھارڈویرسے لیس کیاجاتاھے۔

مفسر اعظم لائبریری: یہ بزم ازہری سے متعلق طلبہ کی لائبریری ہے جس میں طلبہ تقریر و تحریر اور ادبی وصحافتی سرگرمیوں میں معاون کتب ورسائل کا مطالعہ کرتے ہیں نیز آپس میں چندہ کر کے مزید معلوماتی کتب ورسائل فراہم کرتے ہیں۔

جنرل نالج کوئز: اس کوئز کے تحت مہینے کی آخری جمعرات کو معلومات عامہ اور اسلامی کوئیز پر مشتمل سوالات وجوابات کی محفل آراستہ کی جاتی ہے اور طلبہ کے اندر ذہنی چابک دستی و حاضر جوابی پیدا کی جاتی ہے۔

مجلس شعر و ادب: سال میں وقتاً فوقتاً مقررہ طرحی مصرح پر مشاعرہ کا انعقاد ہوتا ہے۔جس میں علمائے اہلسنّت میں سے کوئی معتبر شخصیت مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود ہوتی ہے اور تقریب کے اختتام پر انھیں کے مقدس ہاتھوں طلبہ کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

سہولیات جامعۃ

جامعہ میں طلبہ کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم ہیں۔

ازہری ہاسٹل: ۱۲۰/کمروں پر مشتمل ”ازہری ہاسٹل“ کی چارمنزلہ عمارت زیر تعمیر ہے، ہر کمرہ ۲۰x۹/ سائز کا ہے، ایک کمرہ میں تین طلبہ کے لئے بیڈ، الماری اور میز کا انتظام ہوگا۔اس میں ۶۰x۲۷/ سائز کا ایک ڈائننگ ہال ۶۰x۲۷/ سائز کا ایک دارالمطالعہ اور ۸۰x۳۶/ سائز کا ایک میٹنگ ہال بھی شامل ہے جبکہ ۴۵/ٹوائلٹ یعنی بیت الخلاء اور ۳۸/باتھ روم یعنی غسل خانے ہیں۔

علامہ حسن رضا کانفرنس ہال: جامعہ میں مختلف مواقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کے لئے

۳۳x۴۵ سائز کا ''علامہ حسن رضا کانفرنس ہال'' ہے جس میں بیک وقت تقریباً ۵۰۰/ سو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے ۔عرس رضوی کے موقع پر منعقد ہونے والی ''امام احمد رضا ٹرسٹ'' کی سالانہ میٹنگ کے علاوہ ''شرعی کونسل آف انڈیا'' کا سالانہ فقہی سیمینار بھی اسی میں منعقد ہوتا ہے

رضا ہیلتھ کیئر سینٹر: ابتدائی معالجہ (فرسٹ ایڈ) کا مکمل انتظام ہمہ وقت ''رضا ہیلتھ کیئر سینٹر'' میں رہتا ہے ۔اس کے علاوہ شہر کے مشہور و معروف اطباء و ڈاکٹرز ہفتہ وار جامعہ میں آ کر بیمار طلبہ کی جانچ کران کے لئے دوا تجویز کرتے ہیں ۔اگر کسی طالب علم کی طبیعت زیادہ خراب ہو جاتی ہے تو جامعہ سے متعلق اسپتال میں اس کا علاج کرایا جاتا ہے جہاں جامعہ کے خدام میں سے کوئی ایک فرد مسلسل تیمارداری پر مامور ہوتا ہے ۔

حامدی مسجد: جامعہ میں طلبہ اور اطراف و جوانب کے مسلمانوں کو نماز پنج گانہ ،جمعہ و عیدین پڑھنے کے لئے عنقریب ''حامدی مسجد'' کی تعمیر کا منصوبہ ہے جس ابتداً میں کم و بیش ۱۰۰۰/ ہزار افراد کے نماز پڑھنے کی وسعت ہوگی ۔

مفتیٔ اعظم آئی ٹی سیل: جامعہ کی تعلیمی و تعمیری سرگرمیوں ،طلبہ کی ماہانہ و سالانہ ترقیوں کی اطلاع جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ دنیا تک پہنچانے کے لئے نیز ہمہ وقت آن لائن شرعی سوالات و جوابات کے لئے یہاں ''مفتیٔ اعظم آئی ٹی سیل'' موجود ہے جہاں جامعہ سے متعلق دیگر معلومات بھی آن لائن ہیں ۔

جیلانی گیسٹ ہاؤس: جامعہ میں زیر تعلیم طلبہ کے سرپرست حضرات و مہمانان جامعہ کے

بہتر اور پرسکون قیام وطعام کے لئے ”جیلانی گیسٹ ہاؤس“ کی تعمیر کا منصوبہ ہے تا کہ طلبہ کو اپنی تعلیمی مصروفیات چھوڑ کر آنے والے مہمان کے لئے قیام وطعام کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

تاج الشریعہ لائبریری: اس وقت جامعہ کی ”تاج الشریعہ لائبریری“ میں سیکڑوں رسائل و جرائد کے علاوہ تقریباً ۱۰/ ہزار درسی وغیر درسی کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔ مزید کتابوں کی ذخیرہ اندوزی کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ فی الوقت یہ لائبریری جامعہ کی تدریسی بلڈنگ کی دوسری منزل پہ واقع ہے جبکہ مستقبل قریب میں ”تاج الشریعہ لائبریری“ کی مستقل بلڈنگ الگ تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔

علامہ نقی علی کمرشیل کامپلیکس: جامعہ کو خود کفیل بنانے اور اس کی مستقل آمدنی کا مستحکم ذریعہ پیدا کرنے کے لئے ”علامہ نقی علی کمرشیل کامپلیکس“ کی تعمیر کا منصوبہ ہے جس کے لئے شہر میں موزوں مقام پر زمین کا حصول اور کامپلیکس کی تعمیر ہونی ہے۔